بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّ حۡمٰنِ الرَّ حِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

یوم تکبیر یا یوم قتال

معزز قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

مورخہ ۲۸ مئی ۲۰۱۰ء بروز جمعۃ المبارک لاہور پاکستان میں دو(۲) احمدی مساجد (بیت الذکر اور بیت النور) میں دوران نماز معصوم اور بے گناہ احمدیوں کے خون سے جو ہولی کھیلی گئی ہے۔ ایسے سفاکانہ قتل عام کا نہ کوئی مذہب اجازت دیتا ہے اور نہ ہی اِنسانیت۔ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

اَنَّہٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا بِغَیۡرِ نَفۡسٍ اَوۡفَسَادٍ فِی الۡاَرۡضِ فَکَاَنَّمَاقَتَلَ النَّاسَ جَمِیۡعًا ط (المائدہ۔۳۳)

جو کسی شخص کو بغیر اِسکے کہ اُس نے قتل کیا ہو یا ملک میں فساد پھیلایا ہو، قتل کردے تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔

بانئے اسلام ہمارے پیارے آقا جناب حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ نے فتح مکہ کے موقعہ پر اپنے بدترین دشمنوں کو بھی معاف کر دیا تھا۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ نے تو کسی جانور کو بھی اذیت دینے سے منع فرمایا ہے۔ تو پھر یہ ’’لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌرَّسُوۡلُ اللّٰہِ (نہیں کوئی معبود مگر اللہ، محمد (ﷺ) اُسکے رسول ہیں)‘‘ پڑھنے والے انسان جو دوران نماز گولیوں سے چھلنی کر دیئے گئے ہیں کیا جانوروں سے بھی گئے گزرے تھے۔ یہ کونسا اِسلام ہے اور یہ کونسا دینی رویّہ ہے۔؟ جس اِسلام کا مظاہرہ لاہور میں کیا گیا ہے یقیناً یہ اسلام حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کا لایا ہوا اسلام نہیں ہے۔ خاکسار اور میرے تمام اصحاب اِن تمام شہداء کیلئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اِن کے درجات بلند فرمائے آمین۔ اللہ تعالیٰ پس ماندگان کی غم گساری کیساتھ ساتھ اُنکی جملہ پریشانیوں کو بھی دور فرمائے اور اُنہیں اپنی حفظ وامان میں رکھے آمین۔

دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو! آفتِ ظلمت و جور ٹل جائے گی ۔ آہِ مومن سے ٹکرا کے طوفان کا رُخ پلٹ جائیگا رُت بدل جائیگی

دعا گو

غلام مسیح الزماں وقائد جماعت احمدیہ اِصلاح پسند

عبدالغفار جنبہ/ کیل۔ جرمنی

مورخہ ۳۰ مئی ۲۰۱۰ء

☆☆☆☆☆☆☆